

اسلامی قیادت

آج کا موضوع انتہائی اہم ہے

- قیادت ایک ایسا عنوان ہے جس کا سمجھنا تحریک اسلامی کے ہر کارکن کے لیے انتہائی ضروری ہے، خصوصاً نوجوانوں کے لیے، اس لیے کہ یہی نوجوان تحریک کا مستقبل ہیں بلکہ مستقبل کی قیادت ہیں۔
- ایک طرف یہ موضوع انتہائی دلچسپ ہے تو دوسری طرف بہت حساس۔
- کسی تحریک کی کامیابی اور ناکامی میں اُس کے قائد یا اُس کی قیادت کا اہم رول ہوتا ہے۔
- مقصد جتنا بلند ہو گا، قیادت کا مطلوبہ معیار بھی اتنا ہی بلند ہو گا اور قائد کی اہمیت بھی اتنی ہی زیادہ ہو گی۔

ہم کو دیکھنا ہے کہ

- قیادت کسے کہتے ہیں؟ قیادت کیا ہوتی ہے؟
 - قائد کون ہوتا ہے؟
 - قیادت موثر کیسے بنتی ہے؟ قیادت کے رہنما اصول کیا ہیں؟
 - قیادت کے لیے کن اوصاف کی ضرورت ہوتی ہے؟
 - قیادت کے لیے کونسی صلاحیتیں درکار ہیں؟
 - قیادت کے مطالبات کیا ہیں؟ قائد کو کیا کرنا ہوتا ہے؟
 - ناظم کسے کہتے ہیں؟ ناظم اور قائد میں کیا فرق ہے؟
 - قیادت کا اسلامی تصور کیا ہے؟ اسلامی قیادت اور غیر اسلامی قیادت میں کیا فرق ہے؟
 - قیادت کا کونسا انداز موثر اور مطلوب ہے؟
 - قائد کی صفات اور ذمہ داریوں کے سلسلے میں ہمیں قرآن، حدیث اور سنت سے کیا رہنمائی ملتی ہے؟
- قیادت:** قیادت کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، افراد کو اس طرح منظم کرنا اور انکی رہنمائی کرنا کہ...

صلاحیتوں اور وسائل کے بہتر اور مناسب استعمال کے ذریعہ، کم از کم وقت میں مقصد حاصل ہو جائے۔

مثال: قائدِ انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ و سلم مختصر ترین عرصے (۲۳ سال) میں

- تاریخ کا سب سے بڑا، کامل اور مؤثر انقلاب
- وسائل اور صحابہ کی صلاحیتوں کا مؤثر ترین اور بھرپور استعمال

قیادت نام ہے

1. ویژن (Vision)
2. غیر معمولی تحریک پیدا کرنے (Strong Motivation) اور
3. ربط اور تال میل قائم کرنے (Coordination) کا۔

1. ویژن : (Vision)

- خواب ، آرزو ، تمنائیں منتقل کریں، بلند مقصد پر لوگوں کی نظر جما دیں۔

- آفاقیت پیدا کریں، عقابی نظر پیدا کریں، وسیع النظر بنائیں۔
- مقصد کی عظمت و بلندی، طریقہ کار کی ضرورت و اہمیت اور کام کی وسعت و ہمہ گیریت .
- . لوگوں کے دلوں میں راسخ کر دیں، اور انہیں مطمئن کر دیں۔
- یہ تصور کارکنوں کو دینا کہ اس دنیا کے اربوں باشندوں تک، ساری انسانیت تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہے، جہنم سے نجات دلانا ہے۔

مثال: ہمیں کام ۱۵ ممبرس پر یا ۱۰۰ نوجوانوں پر نہیں کرنا ہے بلکہ

۵۰ ہزار آبادی والے علاقے میں ۱۵ ہزار نوجوانوں تک دعوت پہنچانا ہے اور انہیں اپنے قافلے کا ساتھی بنانا ہے۔

غزوہ احزاب کے موقع پر جبکہ صحابہؓ سخت محنت کر رہے ہیں، بھوک سے نڈھال ہیں، پیٹ پر پتھر بندھے ہوئے ہیں، اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ و سلم چٹان پر تین ضربیں لگاتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں۔ پہلی ضرب لگا کر فرمایا یمن میرے لیے فتح ہوا۔ دوسری ضرب پر فرمایا شام اور مغرب میرے سامنے سرنگوں ہو گئے۔ تیسری بار فرمایا خطہ مشرق (ایران) مفتوح ہوا۔

2. غیر معمولی تحریک پیدا کرنے (Strong Motivation)

- افراد کو اہداف پر اس طرح مطمئن کر دیں، یکسو کر دیں، لگا دیں
- مٹ جانے لٹ جانے کا جذبہ پیدا کر دیں کہ وہ بے چین ہو جائیں، اُٹھ کھڑے ہوں اور دوڑ پڑیں۔
- حقیقی نتائج پر اُن کی نظر ایسی جما دیں کہ اب اُن کے لیے ساری دنیا اور اُس کی لذتیں بیچ ہو جائیں۔

مثال: ایک صحابیؓ کو جنت کی تمنا نے ایسا بے چین کر دیا کہ چند کھجور کھانے کے لئے جو قوت درکار ہے اتنی تاخیر بھی گوارا نہ کی، ہاتھ سے کھجور پھینک کر میدان جہاد میں کود پڑے اور جام شہادت نوش فرمایا۔

3. ربط اور تال میل قائم کرے (Coordination)

- افراد میں، اُن کی صلاحیتوں میں، وسائل کے استعمال میں اس طرح ربط پیدا کرنا، تال میل قائم کرنا کہ افراد کی صلاحیت ضرب ہو نہ کہ جمع چہ جائے کہ تفریق یا تقسیم ہو۔
- یہ بات یاد رکھنا چاہیے کہ مخالف طاقتیں ایک دوسرے کو ضائع کر دیتی ہیں۔

قیادت در اصل لوگوں کو اس طرح متاثر کرنے کا نام ہے کہ وہ بھی۔۔۔

- اُسی طرح سوچنے لگیں جس طرح آپ سوچتے ہیں۔
- وہی محسوس کریں جو آپ محسوس کرتے ہیں۔
- وہی کام کریں جو آپ اُن سے لینا چاہتے ہیں۔
- آپ کا اشارہ، آپ کی خواہش اُن کے لئے حکم بن جائے۔

حقیقی قائد حقیقی قائد وہی ہے جو اپنے ساتھیوں کی سونچ کی رہنمائی کرتا ہے، انکے کردار میں مثبت تبدیلی لاتا ہے۔

ناظم ناظم کسی کام کی تکمیل کے لئے، کسی مقصد کے حصول کے لئے ---

- طے شدہ طریقہ کار، اصول و قوانین کے مطابق متعین دائرہ کار میں رہتے ہوئے

- کاموں کو اس طرح منظم کرنا ، فیصلوں کی تنفیذ کرنا، احتساب کا نظام قائم کرنا کہ ہدف حاصل ہو جائے۔

قیادت اور سربراہی (نظامت) دو مختلف چیزیں ہیں۔

قائد لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے اور ہر فرد اپنی حیثیت میں اپنے مقام پر قائد اور ذمہ دار ہے۔

قیادت کی کوشش کی جا سکتی ہے بلکہ ہونی چاہیے اور تیاری ہونی چاہیے۔

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: (**أَلَا كُلكُمْ رَاعٍ، وَكُلكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ، وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلكُمْ رَاعٍ، وَكُلكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ**) متفق عليه .

تم میں سے ہر شخص نگران اور تم میں سے ہر شخص سے اُس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (حدیث)

ہمیں دُعا سکھائی گئی وَاجْعَلْنَا لِمُسْتَقِينَ إِمَامًا 74 ۔ (سورہ الفرقان) اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا۔

نظامت و سربراہی منصب پر فائز ہونے کا نام ہے۔ کسی بھی منصب کی خواہش سے منع کیا گیا ہے۔

حضرت عبد الرحمن بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ”اے عبد الرحمن مت درخواست کر عہدے اور حکومت کی کیونکہ اگر درخواست سے تجھ کو ملے تو اللہ تجھے چھوڑ دے گا اور جو بغیر سوال کے ملے تو اللہ تیری مدد کرے گا۔ (مسلم)

وضاحت : اُس قیادت کی خواہش ممنوع ہے جس کے ساتھ منصب ہوتا ہے۔

قیادت اور نظامت (سربراہی) میں فرق

ناظم	قائد
1. فرد سے کام لیتا ہے	1. فرد کو کام کے لئے ابھارتا ہے
2. ماضی اور حال پر نظر رکھتا ہے	2. ماضی اور حال اور مستقبل پر نظر رکھتا ہے
3. دستور اور ضابطے کو زیادہ اہمیت دیتا ہے	3. روایت اور کام کی روح کو اہمیت دیتا ہے
4. تنظیم کے اندر رہتے ہوئے سوچتا ہے	4. تنظیم سے آگے بڑھ کر (باہر نکل کر) سونچتا ہے
5. اہداف کے حصول پر توجہ دیتا ہے	5. مشن کو سامنے رکھ کر تصوراتی خاکہ بناتا ہے
6. مختلف نا موافق حالات میں بچ نکلنے کی کوشش کرتا ہے	6. آگے بڑھ کر خطرہ مول لیتا ہے
7. نظر مسائل پر ہوتی ہے	7. نظر نتائج پر ہوتی ہے
8. نظر وسائل پر ہوتی ہے	8. نئے نئے مواقع تلاش کرتا ہے
9. اس کی قوت بذریعہ عہدہ و منصب ہوتی ہے	9. اپنی قوت، اپنی صلاحیت سے منواتا ہے
10. لگے بندھے طریقے پر چلتا ہے	10. تخلیق و ندرت پیدا کرتا ہے

11. لائحہ عمل اور جائزے پر زور دیتا ہے	11. ڈھانچے اور منصوبہ بندی کو دیکھتا ہے
--	---

جماعت اسلامی اور ایس آئی او تنظیم بھی ہے اور تحریک بھی۔

- نظم کے تقاضے بھی ہیں اور تحریک کے مطالبات بھی۔
- اصول و ضوابط بھی ہیں اور وقت، حالات، ماحول . . . کے نشیب و فراز بھی۔
- ہمارے ذمہ دار نہ مکمل ناظم ہو سکتے ہیں نہ نرے قائد بلکہ
- نظامت اور قیادت کا حسین امتزاج ہوتا ہے جسے مؤثر قیادت کہا جاتا ہے۔

مؤثر قیادت کے لئے ضروری ہے کہ ان دونوں تقاضوں کے درمیان ہم آہنگی اور توازن ہو اور شخصیت کو ان دونوں تقاضوں کا حسین امتزاج بنایا جائے۔

قیادت کا انداز Style of Leadership

قیادت کا انداز تین طرح کا ہوتا ہے۔

1. پدرانہ فیض رساں Paternalistic, Benevolent

- والد کی طرح ہر لمحہ دیکھ بھال اور ہر قدم پر رہنمائی کرنے والا۔
- بہت زیادہ گرم جوش محبت کا اظہار کرنے والا۔ خواہ یہ سب کچھ کام کی قربانی پر ہو۔
- ایسی قیادت یا لیڈر شپ میں ماتحت ہمیشہ قائد کا محتاج رہے گا، Initiative سے عاری رہے گا، خود پر اس کا بھروسہ کم رہے گا، انگلی پکڑنے کا عادی رہے گا
- کارکنوں کی صلاحیتیں کبھی نہیں ابھریں گی۔
- قائد ضرورت سے زیادہ نرم اور محبوب شخصیت بن جائے گا، شخصیت پرستی پیدا ہوگی۔
- ایسی قیادت مؤثر بھی نہیں ہوگی اور خود ہماری تحریک کے مزاج کے خلاف ہوگی۔

2. ناقد نکتہ چین Strictly task oriented, Critic

- مفوضہ کام کے تعلق سے ہمیشہ کارکنوں کی باز پُرس کرتے رہنے والا۔ سخت نظر رکھنے والا۔
- اہداف کے حصول کے سلسلہ میں رفقاء پر تنقیدی نظر رکھنے والا۔
- سخت احتساب اور نکتہ چینی کرنے والا، دوسروں کے تعلق سے اپنی بے اطمینانی ظاہر کرنے والا۔
- یہ وہ قائد ہوتا ہے جو غیر مقبول ناظم ہوتا ہے، اس کے اطراف رفقاء میں ڈر، جھجک اور خوف کی فضاء رہتی ہے۔ کارکنوں میں وہ نفسیات پیدا ہوتی ہیں کہ وہ اپنے آپ کو غیر موزوں اور کمتر سمجھنے لگتے ہیں

3. نرم دم گفتگو گرم دم جستجو ترقی اور نشوونما میں مددگار Developmental

- خود ذاتی اہداف کے مقابلے میں اجتماعی اہداف کو اہمیت دینے والا،
- دوسروں کے لئے خود مثال قائم کرنے والا، خود کو ڈسپلن کا پابند رکھنے والا،
- منصف، اچھے کام کی تعریف کرنے والا، سراہنے والا، اچھے کردار اور اچھی ٹیم کی فضا پیدا کرنے والا۔
- اپنے کارکنوں پر پورا بھروسہ اور یقین رکھنے والا کہ یہی میرا اصل سرمایہ ہیں۔
- اُسی وقت اپنے آپ کو کامیاب سمجھنے والا کہ جب وہ ماتحتوں کی ایسی ٹیم تیار کر دے کہ وہ بٹ بھی جائے تو کام چلتا رہے۔
- ایسے قائد کے تحت کارکنوں اور ماتحتوں میں خود اعتمادی اور ٹیم اسپرٹ پیدا ہوتی ہے، اپنے قائد کی طرح بننے، ڈسپلن کی پابندی کرنے اور اہداف حاصل کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، تحریک آگے بڑھتی ہے۔
- یہی وہ قیادت کی قسم ہے جو مؤثر بھی ہوتی ہے اور مطلوب بھی ہے۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں ”قائد وہ ہے جس میں نرمی ہو کمزوری نہ ہو مضبوطی ہو سختی نہ ہو۔“
اسلامی اور غیر اسلامی قیادت میں فرق

اسلامی قیادت	غیر اسلامی قیادت
1. خلافت نیابت	4. حکمران مالک
2. منصب کی خواہش ممنوع	5. منصب کے لئے کوشش اور ہر طرح کے حربوں کا استعمال
3. جوابدہ مسئول حدود کا پابند	6. بے لگام خود مختار حدود سے بے پرواہ
4. معروف میں اطاعت	7. ہر حال میں اطاعت
5. معاشرہ (عوام میں) کا ایک فرد	8. عوام سے بلند
6. عوام کو تنقید کا حق	9. تنقید کا کوئی حق نہیں، حکمران تنقید سے بالا تر
7. خدمت کرنے والا	10. خدمت لینے والا
8. ڈھال حفاظت کرنے والا	11. اُس وقت تک عوام کی حفاظت جب تک کہ اُسکا مفاد وابستہ ہے

”میری اطاعت کرو کرو جب کہ میں اللہ و رسولؐ کی اطاعت کروں“ حضرت ابوبکرؓ، خلافت کا پہلا خطبہ
 ”اگر میں سیدھی راہ پر رہوں تو میری مدد کرو اور غلطی کروں تو میری اصلاح کرو“ حضرت ابوبکرؓ،
 خلافت کا پہلا خطبہ

قوم کا سردار، اسکا خادم ہوتا ہے۔ حدیث

رفقاء کی حفاظت کرنا، اُن کی پشت پناہی کرنا، مشکل وقتوں میں اُن کے ساتھ کھڑے ہونا۔ مسلمانوں کا کمانڈر
 اُن کے لیے ڈھال ہے (حدیث)

قیادت کے بنیادی اسلامی اوصاف

1. ایمان کامل
2. تقویٰ
3. عبادت
4. محبت رسولؐ ایمان کا تقاضہ بھی ہے اور اسوۂ رسولؐ پر چلنے کا ذریعہ بھی۔ ایک مؤثر قائد بننے کے لئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کی زندگی کا بھر پور اور سے بے انتہا محبت ضروری ہے۔
5. عدل ..

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا 58
 سورة النساء

... ”اور جب لوگو کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو“ ...

”تم میں کا سب سے کمزور میرے نزدیک قوی ہے یہاں تک کہ میں اُس کا حق نہ دلا دوں۔ اور تم میں کا قوی میرے نزدیک کمزور ہے یہاں تک کہ وہ اس چیز کو ادا نہ کر دے جو اُس کے ذمے ہے۔“ حضرت ابوبکرؓ،
 خلافت کا پہلا خطبہ

6. امانت

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ سورة المومنون
 اپنی امانتوں اور عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں۔
 7. علم

8. اعتدال

9. احساس ذمہ داری منصب کی اہمیت اور وسعت کا احساس، اور اللہ کے سامنے جوابدہی کا تصور کہ کہیں غفلت نہ ہو جائے، کوتاہی نہ ہو جائے، کام نا مکمل نہ رہ جائے۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے قرآن مجید کی تلاوت کی خواہش کا اظہار کیا انہوں نے جب اس آیت کی تلاوت کی:

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا 41 ۛ سورة النساء

”پھر سوچو کہ اُس وقت یہ کیا کریں گے جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان لوگوں پر تمہیں (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) گواہ کی حیثیت میں کھڑا کریں گے۔“

آواز آئی : عبداللہ اب بس کرو۔ نگاہ اٹھا کر دیکھا تو حضورؐ کی آنکھوں سے زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے۔

10. سادگی اللہ کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے ، کھدائی کے یا تعمیر کے کسی کام میں شریک ہوتے تو سب کے ساتھ گھل مل جاتے ، باہر سے آنے والا، نیا فرد یہ اندازہ نہ کر سکتا کہ صدر مجلس کون ہے۔

وضاحت: نماز کی امامت کرنا ہے ، فوج کی کمان کرنا ہے ، شوریٰ یا کسی اہم اجلاس کی صدارت کرنا ہے تو ضروری ہے کہ صدر مجلس ممتاز مقام پر ہو تاکہ لوگ اُس کی طرف رجوع کر سکیں، اُس سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ مشاورت کے موقع پر وہ سب کی گفتگو کو مساوی انداز سے سُن سکے ، افراد آپس میں گفتگو نہ کریں جس سے اختلاف کے بڑھنے اور صدر مجلس کی حیثیت ثانوی ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔

خصوصی اوصاف

1. مقصد اور طریقہ کار پر شرح صدر اور حق ہونے پر اطمینان۔
2. منصوبہ سازی
3. کارکنان کو منظم کرنا کام کے سلسلے میں اُن کی صلاحیت کے لحاظ سے ، تحریک کی ترجیحات کے مطابق۔
4. سب کو ساتھ لے کر چلنا لوگوں کو جمع رکھنا کہ ٹوٹنے نہ پائیں، مربوط رکھنا، ایک وحدت بنادینا، مزاج میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔ Team work sprit کے ساتھ کام کرنا۔
5. رفقاء کی قدر کرنا رفقاء کے کاموں کو سراہنا، اُن کے کاموں کی قدر کرنا، اُن کی ہمت بندھانا۔
6. مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے پاس مختلف خیالات اور مزاجوں کے لوگ آئے۔ لیکن سب کو آپؐ نے اہمیت دی، سب کی قدر کی، سب کو مناسب انداز میں استعمال کیا۔ کہ جو ایک مرتبہ آپؐ کے پاس آیا وہ آپؐ کا ہو گیا، پھر پلٹ کر نہ گیا۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آخری سانس تک آپؐ سے چمٹا رہا۔
7. رہنمائی کرنا اور کنٹرول کرنا
8. جہد مسلسل
9. اعلیٰ سے اعلیٰ کے حصول کی کوشش Initiative
10. اُدرت
11. ترجیحات کا تعین
12. ٹھنڈا مزاج
13. قوتِ فیصلہ
14. معاملہ فہمی
15. رفقاء کی قدر

مسحور کُن شخصیت کے اوصاف *Characteristics of a Charismatic Personality*

1. مُسکراہٹ
2. مصافحہ
3. اپنائیت
4. خوشی اور غم میں ساتھ
5. لوگوں کے شخصی مسائل کو اپنے مسائل کی طرح حل کرنا

قیادت کے رہنما اصول

1. اعلیٰ مقصد پر لوگوں کی نظر مرکوز رکھنا
2. ہر ایک لئے کام کے مواقع
3. جواب دہی اور احتساب کا اجتماعی نظام
4. اخوت پر مبنی اجتماعیت
5. وسائل میں ترقی اور اضافہ
6. ترجیحات و تدریج پر مبنی نظام
7. مواقع اور قوتوں کے درمیان توازن
8. لوگوں سے کام لینے کا مؤثر نظام